41143 - کیا حج کثرت سے کیے جائیں یا کہ ایک بار ہی کافی ہے ؟

سوال

کیا عمر میں ایک بار ہی حج کرنا افضل ہے، یا کہ بار بار حج کرنا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عمر بھر میں حج فرض تو ایک بار ہی ہے، کیونکہ حدیث میں ہے کہ:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطاب فرمایا اور کہنے لگے:

" اے لوگو اللہ تعالی نے تم پر حج فرض کیا ہے اس لیے حج کرو "

تو ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہر سال ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے، حتی کہ اس شخص نے تین بار اپنی بات دھرائی، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اگر میں جی ہاں کہہ دیتا تو فرض ہو جاتا اور تم استطاعت نہ رکھتے، پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو میں تمہیں چھوڑ دوں تو تم مجھے چھوڑ دیا کرو، کیونکہ تم سے پہلے لوگ کثرت سوال، اور اپنے انبیاء پر اختلاف کی بنا پر ہلاک ہو گئے، اس لیے جب میں تمہیں کسی چیز کا حکم دوں تو اپنی استطاعت کے مطابق اس پر عمل کرو، اور جب میں کسی چیز سے منع کروں تو اسے ترک کر دو "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1337).

اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ اقرع بن حابس رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرتے ہوئے عرض کیا:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا حج ہر سال فرض ہے یا کہ صرف ایك بار ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ ایك بار، اور جو ایك بار سے زیادہ کرتا ہے تو وہ نفلی ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (1721) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے.

رہا مسئلہ افضلیت کا تو مسلمان شخص جتنے حج زیادہ کرےگا اتنا ہی افضل ہے، حتی کہ اگر وہ ہر برس حج کرنے کی استطاعت رکھتا ہے تو ہر برس حج کرنا افضل ہے، اور پھر حج کثرت سے کرنے کی ترغیب بھی وارد ہے:

ا - ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: کونسا عمل افضل ہے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالی اور اس کے رسول پر ایمان لانا.

کہا گیا: پھر کونسا عمل ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ.

کہا گیا پھر کونسا ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج مبرور "

صحیح بخاری حدیث نمبر (26) صحیح مسلم حدیث نمبر (83).

ب - ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

" جو شخص اللہ کے لیے حج کرتا ہے، اور حج میں فسق و فجور اور غلط کام نہیں کرتا، تو وہ اس طرح واپس پلٹتا ہے جس طرح اس کی ماں نے اسے آج ہی جنم دیا ہو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1449) صحیح مسلم حدیث نمبر (1350)

ج - عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" حج اور عمرہ میں متابعت کرو، کیونکہ یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح مٹاتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے اور سونے اور چاندی کی کھوٹ اور میل ختم کرتی ہے، اور حج مبرور کا ثواب جنت کے علاوہ کچھ نہیں "

سنن ترمذی حدیث نمبر (810) سنن نسائی حدیث نمبر (2631) علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر (1200) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

واللہ اعلم .